نعت

ورک شیٹ برائے سبق ۲

مفعول: مفعول وہ ہوتا ہے جس پر کوئی کام کیا جائے۔مثلاً: بانو نے خط پڑھا، دھوبی نے کپڑے دھوئے، ان جُملوں میں خط اور کپڑے مفعول ہیں۔مفعول کی علامت ”کو“ زیادہ استعمال ہونے والی علامت ہے، اس کے علاوہ ”پر“ بھی مفعول کی علامت ہے۔ یہ علامات مفعول کے فوراً بعد آتی ہیں۔مثلاً: استاد نے شاگرد کو پڑھایا، راشد نے کتاب پر قلم رکھا۔ ان جُملوں میں شاگرد اور کتاب مفعول ہیں اور علامت ”کو“ شاگرد کے بعد اور علامت ”پر“ کتاب کے بعد ہے۔ جبکہ فاعل کی علامت ”نے“ ہے، جو فاعل کے فوراً بعد آتا ہے۔مثلاً: باورچی نے کھانا بنایا، اس جُملے میں باورچی فاعل ہے اور علامت ”نے“ باورچی کے فوراً بعد ہے۔

۱۔ چار جُملے ایسے بنائیے جس میں ”نے“ استعمال ہو:

نے : ____________________

نے : ____________________

نے : ____________________

نے : ____________________

۲۔ چار جُملے ایسے بنائیے جس میں ”کو“ استعمال ہو:

کو : ____________________

کو : ____________________

کو : ____________________

کو : ____________________

۳۔ چار جُملے ایسے بنائیے جس میں ”پر“ استعمال ہو:

پر : ____________________

پر : ____________________

پر : ____________________

پر : ____________________

۴۔ دیے گئے جُملوں میں علامتِ فاعل ''نے'' اور علامتِ مفعول ''کو'' اور ''پر'' لگائیے۔

(ا) راشد ________ ہاتھ دھوئے۔

(ب) ردا ________ پانی دو۔

(ج) یاسر ________ چڑیا ________ دانہ ڈالا۔

(د) بانو ________ امّی ________ تحفہ دیا۔

(ہ) ابّو ________ بستر ________ تکیہ رکھا۔